تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

فتاوٰی رضویہ

اَلعَطَایَا النَّبَوِیَّۃ فِی الفَتَاوَی الرَّضَوِیَّۃ

تصنیفِ لطیف: اعلیٰ حضرت مجدد امام احمد رضا

من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین

العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج وترجمہ عربی عبارات

جلد پنجم

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودھویں صدی کا عظیم الشان
فقہی انسائیکلوپیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز
۱۲۷۲ھ ــــــ ۱۳۴۰ھ
۱۸۵۶ء ــــــ ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن ۰ جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور پاکستان (۵۴۰۰۰)
فون نمبر ۷۶۵۷۳۱۴

1

کتاب ——— فتاوٰی رضویہ جلد پنجم

تصنیف ——— شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی قدس سرہ العزیز

ترجمہ عربی عبارات ——— (۱) حضرت علامہ صاحبزادہ قاضی عبدالدائم دائم، ہری پور ہزارہ

(۲) حضرت علامہ مفتی محمد خاں قادری، لاہور

پیش لفظ ——— حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ، لاہور

تخریج و تصحیح ——— (۱) مولانا نذیر احمد سعیدی (۲) مولانا محمد عمر ہزاروی

باہتمام و سرپرستی ——— مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی ناظم اعلٰی تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

ترتیب فہرست ——— حافظ محمد عبدالستار سعیدی

کتابت ——— محمد شریف گل کڑیال کلاں (گوجرانوالہ)

پروف ریڈنگ ——— مولانا سردار احمد حسن سعیدی

پیسٹنگ ——— مولانا محمد یٰسین قادری شطاری

صفحات ——— ۶۹۲

اشاعت ——— ربیع الاول ۱۴۱۴ھ / ستمبر ۱۹۹۳ء

مطبع ——— یوسف عمر پرنٹرز 12 ق اندرون بھاٹی گیٹ لاہور

ناشر ——— رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

قیمت ——— روپے

ملنے کے پتے

○ رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

۷۶۶۵۷۷۴ ۰۳۰۰/۹۴۱۵۴۰۰

○ مکتبہ اہلسنت جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

○ ضیاء القرآن پبلیکیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور

○ شبیر برادرز، ۴۰ بی، اردو بازار، لاہور

پس بحمد اللہ تعالٰی واضح و آشکار ہُوا کہ یہ حدیث بھی تمام و کمال یُوں ہے کہ میں نے کبھی نہ دیکھا کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے دو نمازیں جمع فرمائی ہوں کبھی کوئی نماز اپنے وقت سے پہلے یا وقت کے بعد پڑھی ہو مگر صرف دو عصر عرفہ وقت ظہر اور مغرب مزدلفہ وقت عشاء، اور اُس دن فجر کو بھی وقت مسنون و معمول سے پہلے طلوع فجر کے بعد ہی تاریکی میں پڑھ لیا تھا اُس دن کے سوا کبھی ایسا بھی نہ کیا۔ الحمد للہ کہ آفتاب حق و صواب بے پردہ و حجاب رابعۃ النہار پر پہنچا، اب اس حدیث نسائی جامع ذکر عرفہ و مزدلفہ پر مُلّاجی نے بکمال مکابرہ جو چوٹیں کی ہیں اُن کی خدمت گزاری کیجئے اور رسالہ ضیاء پناہ رسالہ کو باذنہ تعالٰی شب تمام کا مژدہ دیجئے واللہ المعین وبہ نستعین۔

لطیفہ یارب جہل جاہلین سے تیری پناہ، مُلّاجی تورّد احادیث و جرح ثقات و قدح صحاح کے دھنی ہیں۔ عمل بالحدیث کے ادعائی راج میں انھیں مکابروں کی دیواریں چُنی ہیں۔ حدیث صحیح نسائی شریف کو دیکھا کہ انھیں مصیبت کا پہاڑ توڑے گی۔ حضرت کے گل سرسبد کو گل تہ گلن بنا چھوڑے گی لہٰذا بنام حیا سے تیغ ارتکالی اور احادیث صحاح میں تکمیل مضمون فریقا تکذبون و فریقا تقتلون کی یُوں بنا ڈالی[ف] حدیث نسائی کی نامقبول اور مجروح اور متروک ہے دو راوی اس کے مجروح ہیں ایک سلیمٰن بن ارقم کہ اُس کی توثیق کسی نے نہیں کی بلکہ ضعیف کہا اس کو تقریب میں سلیمٰن بن ارقم ضعیف اور ایک خالد بن مخلد کہ یہ شخص رافضی تھا اور صاحب احادیث افراد کا لہا تقریب میں خالد بن مخلد صدوق تشیع ولہ افراد۔

اقول اولاً وہی مُلّاجی کی قدیمی سفاہت تشیع و رفض کے فرق سے جہالت۔

ثانیاً صحیحین سے وہی پُرانی عداوت خالد بن مخلد نہ صرف نسائی بلکہ بخاری و مسلم وغیرہما جملہ صحاح ستہ کے رجال سے ہے امام بخاری کا خاص اُستاذ اور مسلم وغیرہ کا اُستاذ الاستاذ۔

ثالثاً مُلّاجی! تم نے تو علم حدیث کی الف بے بھی نہ پڑھی اور ادعائے اجتہاد کی یُوں بے وقت جڑھی ذرا کسی پڑھے لکھے سے ضعیف و متشیع و صاحب افراد اور متروک الحدیث میں فرق سیکھو، تشیع و صاحب افراد ہونا تو اصلاً موجب ضعف نہیں، صحیحین دیکھیے ان کے رواۃ میں کتنے متشیع[۱] موجود ہیں اور لہٗ[۲] افراد والوں کی کیا گنتی جبکہ ہم حواشی فصل اول میں بکثرت لہ اوہام یہم، ربما وہم، یخطئ، یخطئ کثیرا، کثیر الخطاء، کثیر الغلط وغیرہا والے ذکر کر آئے، رہا ضعیف اُس میں اور متروک میں بھی زمین و آسمان کا بل ہے ضعیف کی حدیث معتبر و مکتوب اور متابعات و شواہد میں مقبول و مطلوب ہے بخلاف متروک اس معنے اور اس کے متعلقات کی

---

[۱] مثل ابانؓ بن یزید العطار، یزیدؓ بن ابی انیسۃ، عبد الرحمٰنؓ بن غزوان وغیرہم ۱۲ منہ (م)

[۲] جن میں تیس سے زیادہ حواشی فصل اول پر مذکور ہوئے ۱۲ منہ (م)   [ف] معیار الحق ص ۳۸۳